(ایک ایکٹ ڈرامہ Netniolk...The Merchant of Gaza

جناب عادل علی العرفی کی تحریر۔ بن غازی۔ 7-11-2023

پردہ اٹھتا ہے... جلتے ہوئے شہر کے پس منظر میں ایک منظر... اور فوجی طیاروں کی بمباری کی آوازیں اور سٹیج کے اوپر سے اٹھتے ہوئے دھویں کی بو... ایک بوڑھا آدمی اپنی پیٹھ پر بیگ لیے اندر داخل ہوتا ہے اور وہ نظر آتا ہے پس منظر کے منظر پر حیرت میں۔

بوڑھا: میں کہاں ہوں؟

بچوں کا ایک گانا نمودار ہوتا ہے اور اسے جواب دیتا ہے: آپ فلسطینی مزاحمتی شہر غزہ میں ہیں۔

بوڑھا آدمی: فلسطین... وعدہ کی گئی سرزمین!

کورس: ہاں، شائلاک... اے وینس کے لالچی سوداگر... جس کے لوگوں نے آپ کی سچائی کو جان کر آپ کو بری طرح نکال دیا... آپ ہمارے پاک شہر میں کیوں آئے؟

شائلاک: متاثرین کی تلاش کا پیشہ یہودی قوم پرستوں کا رواج ہے۔ کیا ہمارے پاس فراڈ کے علاوہ کوئی اور پیشہ ہے؟

کورس: یہاں آپ کو وہ نہیں ملے گا جو آپ چاہتے ہیں، شیلک... آپ اس سرزمین کے لوگوں کو پھنسانے کے قابل نہیں ہوں گے، کیونکہ وہ آپ کو کچھ نہیں بیچیں گے۔ وہ آپ سے بالکل بھی قرض نہیں لیں گے۔ باقی عرب ممالک اور مغرب میں چلے جائیں۔ آپ انہیں ترتیب دے سکتے ہیں۔ ہر چیز قابل گفت و شنید ہے، یہاں تک کہ ضمیر اور وطن۔

شیلاک: تم کون ہو؟

ایک شخص پردے کے پیچھے سے داخل ہوتا ہے اور جواب دیتا ہے: یہ ہمارے فلسطینی دشمنوں کے بچے ہیں، جن سے ہم نے اس شہر پر حملے میں جان چھڑائی ہے، لہٰذا ان کی پرواہ نہ کرو.... خوش آمدید، پیارے دادا جان۔

شیلاک نے پوچھا: لڑکا تم کون ہو؟

وہ شخص: میں بنجمن نیتن یاہو ہوں... آپ کا پوتا، میرے دادا... میں ہمارے عظیم لوگوں کی جدوجہد کا ثمر ہوں... میں نے وہ حاصل کیا ہے جو پوری تاریخ میں کسی یہودی نے حاصل نہیں کیا... میں نے سب سے زیادہ قتل کیے فلسطینیوں کی... اور میں نے عرب سیاست دانوں کو اپنے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کیا... اور میں نے کنٹرول سنبھال لیا اور ایک بیٹا۔ دنیا کے سب سے بڑے ملک کے لیے میرا اندھا پن... اور ہم نے اس کے لوگوں کو مجبور کیا کہ وہ اپنی تمام جنگوں کا بل ادا کریں... اور فلسطینیوں کے ساتھ اپنے تمام محاذ آرائیوں میں فوجی طور پر ہمارے ساتھ کھڑے ہوں۔ میں مغربی دنیا کا آقا ہوں دادا۔

Shylock: الوداع، میرے پوتے. آپ کی بہادری آپ کے لیے بول رہی ہے۔ یہ تھیلا میرے لیے لے جاؤ، کیونکہ اس نے مجھے تھکا دیا ہے۔

نیتن یاہو: نہیں، میرے دادا، میں کسی سے آرڈر نہیں لیتا، اور نہ ہی میں آپ کی طرح سوداگر، سود خور اور دھوکہ باز ہوں... میں دنیا کی ہر اکانومی اور اسٹاک ایکسچینج میں اپنی مرضی کے مطابق تجارت اور ہیرا پھیری کرتا ہوں... آپ کماتے ہیں سونے کا چھوٹا سا پیسہ... اور میں اپنے کزنز کے پیسوں سے ضمیر خریدتا ہوں۔ ...اس اطالوی شہر میں آپ سے نفرت کی جاتی تھی... جہاں تک میرا تعلق ہے، عرب حکام مجھے گلے لگاتے ہیں اور فلسطینیوں کے خلاف میری جنگ میں بھی میرا ساتھ دیتے ہیں... اس لیے میں آپ کو نوکری کی پیشکش کر رہا ہوں، دادا... میں تقرری کروں گا آپ ہمارے وزیر اقتصادیات کے طور پر... یا مالیاتی مشیر... ہمیں آپ جیسے پروفیشنل سکیمرز کی ضرورت ہے۔ ہم اس کے صدیوں پر محیط تجربے سے مستفید ہوتے ہیں۔ شیلاک: نہیں،

میرے پوتے، مجھے تاریخ کی کتابوں کی طرف لوٹنے دو تاکہ میں ہمیشہ پوری تاریخ میں آپ کی بٹی ہوئی جدوجہد کا آئیکن نہ رہوں۔

کورس: ایک سیاہ تاریخ... اور ایک خونی حال... اور تاریکی کا کوئی مستقبل نہیں ہے... قاتلوں کا کوئی مستقبل نہیں ہے۔

شیلاک: اب مجھے صیہون کے لوگوں اور ان کے خوشحال مستقبل کا یقین ہے۔

کورس: بلکہ، آپ جیسے لوگوں کو فکر کرنی چاہیے...کیونکہ اختتام شروع ہو چکا ہے۔

مختلف قومیتوں کے مرد داخل ہوتے ہیں اور نیتن یاہو اور شیلاک پر حملہ کرتے ہیں۔

نیتن یاہو چیختا ہے: اپنے دادا، چاقو نکالیں اور انہیں کاٹ دیں۔

شیلاک: میرا زنگ آلود چاقو ٹوٹ گیا، جس طرح میرے خواب اب پھٹے ہیں، میرے عزیز۔

..مارتی رہتی ہے...اور پردہ گر جاتا ہے.

عربی عبارت دیکھیں:

https://archive.org/details/20231113_20231113_1333